بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

سیفون: ۴۴۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر: مسعود احمد دہلوی

جلد ۷۱ / ۳۶ | منگل ۱۶ رجب ۱۴۰۲ھ، ۱۱ ہجرت ۱۳۶۱ ہش، ۱۱ مئی ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۰۳

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احبابِ احمدیہ

ربوہ ۱۰ ہجرت / مئی۔ سیدنا حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق قمرم ڈاکٹر مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

"طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔" الحمد للہ

احباب کرام بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو اپنے فضل سے صحت و عافیت سے رکھے اور روح القدس کی تائیدِ خاص سے نوازتا رہے۔ آمین۔

جماعت احمدیہ ماریشس کے زیر اہتمام منعقدہ سیرۃ النبیؐ کانفرنس کی روداد

وزیر تعلیم آنریبل جگت سنگھ کے علاوہ متعدد غیر مسلم مقررین نے بانیٔ اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو خراجِ عقیدت پیش کیا

ریڈیو اور ٹیلی ویژن کے ذریعہ اس جلسہ کی متعدد زبانوں میں خبر نشر ہوئی!

مورخہ ۹ جنوری ۱۹۸۲ء کو جماعت احمدیہ ماریشس نے عید میلاد النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک اور مقدس موقعہ پر ملک کے دارالحکومت روز ہل میں واقع ایک وسیع و عریض اور خوبصورت "پلازا" ہال میں سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے موضوع پر پبلک کانفرنس منعقد کرنے کی توفیق پائی۔ الحمد للہ۔

اس کانفرنس کی صدارت کے لئے ملک کے وزیر تعلیم آنریبل سر جگت سنگھ صاحب تشریف لائے اور حاضرین سے خطاب کیا۔ مقررین میں احمدی احباب کے علاوہ متعدد غیر مسلم احباب جناب سوامی سپرساد جاسو دانند، فرانسیسی کیتھولک دوست مسٹر موغیث، فلاک کے ایک غیر مسلم Madam Bheecary پبلک سروس کمیشن کے ممبر جناب سوکن گایا اور ماریشس انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن کے پروفیسر مسٹر ویو راغنتھ صاحب نے آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ پر تقاریر کیں۔ اور آپؐ کے جذبۂ خدمتِ خلق کو سراہا اور آپ کے انقلاب انگیز اصلاحی کارناموں پر روشنی ڈالی اور اس بات کا اعتراف کیا کہ قرآن اخوت اور باہمی محبت پر زور دیتا ہے اور یہی مذہب کا خلاصہ ہے۔

اس عظیم الشان کانفرنس کی جو روداد ماریشس کے امیر جماعت و مبلغ انچارج مکرم صدیق احمد صاحب منور نے وکالت تبشیر کی وساطت سے ارسال فرمائی ہے اس میں وہ رقمطراز ہیں:۔

اس کانفرنس کے پروگرام سے پبلک کو آگاہ کرنے کے لئے جماعت نے اخبارات میں اشتہارات شائع کئے اور اہم شخصیات کو مدعو کرنے کے لئے دعوتی کارڈز تقسیم کئے۔ ایک روز قبل ریڈیو اور ٹیلی ویژن سے بھی اس کانفرنس کا اعلان نشر ہوا۔ ۹ جنوری بروز ہفتہ خدام نے پلازا ہال کو مختلف قطعات سے مزین کیا اور ہال کے باہر کتب کا سٹال لگایا گیا تاکہ لوگ بآسانی لٹریچر خرید سکیں۔ پروگرام کے مطابق جلسہ ۳ بجے شروع ہونا تھا۔ چنانچہ احمدی اور دیگر مذاہب کے مدعوئین وقت پر ہال پہنچنے شروع ہو گئے۔

کانفرنس کا آغاز

جلسہ کی صدارت کے لئے خاکسار نے حکومت ماریشس کے وزیر تعلیم جناب سر آنریبل جگت سنگھ صاحب کی خدمت میں درخواست کی جسے انہوں نے بخوشی قبول کر لیا۔

پروگرام کے مطابق سب سے پہلے جناب مناف ہولاش صاحب نے نہایت خوش الحانی سے قرآن مجید کی تلاوت کی اور ان کے بعد مکرم بشیر امیر الدین صاحب نے سیدنا حضرت (اقدس ..... ناقل) کی نظم "وہ پیشوا ہمارا جس سے ہے نور سارا" پڑھ کر سنائی۔

تلاوت و نظم کے بعد جماعت ماریشس کے لوکل مبلغ محترم مولوی ابوبکر خان صاحب نے "وید میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی پیشگوئیاں" کے موضوع پر حاضرین سے خطاب کیا اور ہندو لٹریچر سے وہ حوالے پیش کئے جن میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آمد کی پیشگوئی تھی اور بتایا گیا تھا کہ عظیم نبی کامیاب زندگی گزارے گا وہ بدی کو تباہ کر دے گا اور اپنی ساری دولت کو خدا کی راہ میں خرچ کر دے گا۔ اس کے باپ کا نام وشنو ویش یعنی عبداللہ اور ماں کا نام سومتی یعنی آمنہ ہوگا۔ وہ غار میں عبادت کرے گا اور ہجرت کرے گا۔ اس کی بہت تعریف کی جائے گی اور عرب کے سردار اس کی مخالفت کریں گے

آنریبل سر جگت سنگھ صاحب وزیر تعلیم کا خطاب

مولوی ابوبکر خان صاحب کے بعد صدر مجلس جناب وزیر تعلیم صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ وہ اپنی دوسری مصروفیات کے باعث زیادہ دیر نہ ٹھہر سکتے تھے۔ اس لئے شروع میں خطاب کر کے واپس تشریف لے گئے۔ عزت مآب سر جگت نے فرمایا کہ میں سب سے پہلے احمدیہ جماعت کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھے سیرۃ النبیؐ کانفرنس میں مدعو کیا۔ جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ میں اکثر آپ کی تقاریب میں شرکت کرتا رہتا ہوں اس لئے کہ ہم ماریشس میں مذہبی اور روحانی امن قائم رکھ سکیں۔ میں تمنا کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ اسلام کے عظیم مذہب کے ذریعہ ہم ماریشس کو اور زیادہ مضبوط اور طاقتور ملک بنا دیں گے۔

ربوہ ۱۰ ہجرت / مئی۔ حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت آج صبح کی اطلاع کے مطابق

"پیٹ میں تکلیف، متلی اور بلڈ پریشر کے باعث بدستور کمزور اور ناساز ہے۔"

احباب جماعت اپنے شافی مطلق رب سے درد والحاح سے دعا کریں کہ وہ اپنے فضل سے حضرت سیدہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور آپ کا بابرکت سایہ تادیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین۔

• بیرالڑکا منیر احمد سلمہ امریکہ میں سائنس کی اعلیٰ تعلیم حاصل کر رہا ہے۔ تکمیل تعلیم میں صرف تھوڑا سا عرصہ باقی ہے اس کی نمایاں اور احسن کامیابی کے لیے احباب جماعت سے عاجزانہ درخواست دعا ہے۔

(محمد ابراہیم بھامڑی صدر دارالنصر غربی ربوہ)

سوامی سپرساد جاسو دانند کی تقریر

ایک ہندو فرقہ کے لیڈر محترم سوامی سپرساد جاسو دانند بھی ہماری دعوت پر اس کانفرنس میں شریک ہوئے۔ اپنی تقریر میں انہوں نے سب سے پہلے جماعت کا شکریہ ادا کیا کہ ہماری جماعت نے دعوت دے کر ان کی عزت افزائی کی ہے پھر انہوں نے کہا کہ یہ دراصل محمد جی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی برکت ہے کہ مجھے اتنے بڑے اجتماع میں مدعو کیا گیا ہے اور پھر تقریر کرنے کے لئے کہا گیا ہے۔ آپ نے لائف آف محمد کے ہندی ترجمہ سے بعض اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں یہ ذکر ہے کہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بنی نوع انسان کی خدمت کو خاص اہمیت دیتے تھے۔ قیدیوں کے ساتھ ان کا سلوک مثالی تھا اور بالخصوص آپؐ نے عورتوں کے حقوق کی حفاظت کی اور انہیں وراثت کا حقدار قرار دیا۔ سوامی جی نے کہا کہ وہ کتاب

باقی صفحہ پر

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴ ۔ پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقام اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

۱۶ رجب ۱۴۰۲ھ

۱۱ر ہجرت ۱۳۶۱ ہش

انسان کی ایک فطری کمزوری اور اس کی تباہ کاری

انسان کو جہاں اللہ تعالےٰ نے بہت اعلیٰ درجہ کی صلاحیتیں اور استعدادیں عطا کی ہیں وہاں ایک لحاظ سے اس کی فطرت میں کمزوری بھی ودیعت کی گئی ہے۔ اگر تربیت کے ذریعہ اس کمزوری پر قابو نہ پایا جائے تو یہ بہت سی خامیوں کو جنم دینے کا موجب بن جاتی ہے انسان کا یہ فرض قرار دیا گیا ہے کہ وہ ان خامیوں کو نہ پنپنے دے اور ان کے مضر اثرات سے محفوظ رہتے ہوئے اعلیٰ صلاحیتوں اور استعدادوں کو بروئے کار لائے۔ تاکہ وہ حقیقی عبد بن کر اپنی پیدائش کے مقصد کو پورا کر سکے۔

یہ خامیاں اس وقت ہی آڑے آتی ہیں جب انسان خدائی احکام کی بجائے نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے لگتا ہے۔ اسی لئے اللہ تعالےٰ نے مومنوں کو نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے منع کیا ہے اور انہیں یہ حکم دیا ہے کہ وہ تقویٰ کی راہ پر گامزن رہتے ہوئے احکام الٰہی کی اطاعت سے کبھی انحراف اختیار نہ کریں۔ اللہ تعالےٰ نے جہاں نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے سے منع کیا ہے وہاں ان خامیوں پر بھی تفصیل سے روشنی ڈالی ہے جو فطری کمزوری کی وجہ سے انسان میں پیدا ہوتی ہیں اور نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے کی طرف سے راغب کر دیتی ہیں۔ اس ضمن میں ہم انسانوں میں پائی جانے والی ایک خاص خامی کا کسی قدر تفصیل سے ذکر کر کے اس کے مضر اثرات پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں تاکہ اس خامی سے بچنے اور احکام الٰہی کی اطاعت بجا لانے کی اہمیت واضح ہو سکے۔ وہ خامی ہے "جلد بازی"

اللہ تعالےٰ انسان کے اس فطری ضعف کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

خُلِقَ الْاِنْسَانُ مِنْ عَجَلٍ ؕ

(الانبیاء آیت ۳۸)

ترجمہ:۔ انسان کے اندر جلد بازی کا مادہ رکھا گیا ہے

اس جلد بازی کا ایک نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان اگر اپنی اس کمزوری پر قابو نہ پائے تو وہ شر اور برائی کی طرف لپک کر جاتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے:۔

وَيَدْعُ الْاِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَآءَهٗ بِالْخَيْرِ ؕ وَكَانَ الْاِنْسَانُ عَجُوْلًا ۝

(بنی اسرائیل آیت ۱۲)

ترجمہ:۔ اور انسان شر کو (اسی جوش سے) بلاتا ہے جس جوش سے اللہ بندہ کو خیر کی طرف بلا رہا ہوتا ہے۔ اور انسان بڑا ہی جلد باز (واقع ہوا) ہے۔

سب سے بڑی خرابی جو اس کمزوری کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے یہ ہے کہ انسان جلد حاصل ہونے والے فائدہ کی طرف دوڑ کر جاتا ہے اور اس فائدہ کو جو دیر میں حاصل ہو (اور خواہ وہ کتنا ہی بڑا، مستقل اور پائیدار کیوں نہ ہو) نظر انداز کر دیتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بالآخر خسارہ پانے والوں میں جا شامل ہوتا ہے۔ اس کی واضح مثال یہ ہے کہ ایسے غیر تربیت یافتہ لوگ آخرت کی دائمی زندگی کو فراموش کر کے دنیا اور اس کی زینتوں میں ہی الجھ کر رہ جاتے ہیں اور یہاں کے عارضی عیش و آرام کی خاطر اپنے آپ کو آخرت کے ہولناک عذاب کا مستحق بنا لیتے ہیں۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ ایسے لوگوں کو مخاطب کر کے فرماتا ہے:۔

كَلَّا بَلْ تُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ ۙ وَتَذَرُوْنَ الْاٰخِرَةَ ۝

(القیامۃ آیات ۲۱، ۲۲)

ترجمہ:۔ سنو! تم جلدی ملنے والی نعمت کو پسند کرتے ہو اور بعد میں آنے والی نعمت کو نظر انداز کرتے ہو۔

نیز اللہ تعالےٰ اس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ جلدی ملنے والی نعمت سے مراد آخرت اور وہاں کی کبھی نہ ختم ہونے والی نعمتیں ہیں فرماتا ہے:۔

اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ۝

(الدھر آیت ۲۸)

ترجمہ:۔ اور یہ لوگ دنیا کا انعام پسند کرتے ہیں اور پیچھے اپنے ایک بڑے سخت دن کو چھوڑ جاتے ہیں (یعنی جزا سزا کے دن کو فراموش کر دیتے ہیں۔)

اب چونکہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو اختیار دیا ہے کہ چاہے تو وہ اپنی فطری کمزوری کو اپنے اوپر غالب کر کے دنیا کمانے میں منہمک رہے اور اگر چاہے تو اپنی اس فطری کمزوری پر خود غالب ہو کر آخرت اور اس کی دائمی خوشحالی کو اپنا مطمح نظر بنائے اس لئے وہ ان لوگوں کو جو دنیا اور اس کی زینتوں کے حصول کے پیچھے پڑتے ہیں، ان کی مراد انہیں دے دیتا ہے۔ برخلاف اس کے جو آخرت کی دائمی خوشحالی کو اپنا مطمح نظر بناتے ہیں اللہ تعالےٰ ان کے لئے اس جہان کی ہمیشہ ہمیش قائم رہنے والی خوشحالی مقدر کر دیتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ اپنی اس سنت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:۔

مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْعَاجِلَةَ عَجَّلْنَا لَهٗ فِيْهَا مَا نَشَآءُ لِمَنْ نُّرِيْدُ ثُمَّ جَعَلْنَا لَهٗ جَهَنَّمَ ۚ يَصْلٰىهَا مَذْمُوْمًا مَّدْحُوْرًا ۝ وَمَنْ اَرَادَ الْاٰخِرَةَ وَسَعٰى لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَّشْكُوْرًا ۝ كُلًّا نُّمِدُّ هٰٓؤُلَآءِ وَهٰٓؤُلَآءِ مِنْ عَطَآءِ رَبِّكَ ؕ وَمَا كَانَ عَطَآءُ رَبِّكَ مَحْظُوْرًا ۝

(بنی اسرائیل آیات ۱۹ تا ۲۱)

ترجمہ:۔ جو شخص صرف دنیا کا خواہاں ہو ہم اس قسم کے لوگوں میں سے جس کو چاہتے ہیں اس دنیا میں کچھ جلدی والا (دنیوی) فائدہ دے دیتے ہیں، اس کے بعد اس کے لئے جہنم (کا عذاب) مقرر کر دیتے ہیں جس میں وہ الزام لگوا کر اور دھتکارا جا کر داخل ہو جاتا ہے اور جن لوگوں نے ایمان کی حالت میں آخرت کی خواہش کی اور اس کے لئے اس کے مطابق کوشش بھی کی تو (یاد رکھو) ایسے ہی لوگ ہیں جن کی کوشش کی قدر کی جائے گی۔ ہم سبھی کو مدد دیتے ہیں۔ ان کو بھی (یعنی دین والوں کو بھی) اور ان کو بھی (یعنی دنیا والوں کو بھی) اور یہ مدد تیرے رب کی عطا میں سے ہے اور تیرے رب کی عطا (کسی خاص گروہ سے) روکی نہیں جاتی۔

ان سب آیات سے ظاہر ہے کہ انسان کی فطری کمزوریوں میں سے ایک جلد بازی بھی ہے اس کے زیر اثر انسان دنیا اور اس کے مفادات کا ہی دلدادہ ہو کر اپنے آپ کو آخرت اور اس کی دائمی نعماء سے نہ صرف محروم کر لیتا ہے بلکہ جہنم کے عذاب کا مستحق بنا لیتا ہے۔

اس کمزوری کو دور کرنے کا علاج اسلام نے یہ بتایا ہے کہ انسان کو چاہیئے کہ وہ نفسانی خواہشات کی پیروی سے بچے اور اس کا طریق یہ ہے کہ مخالفت نفس سے کام لے کر تقویٰ کی راہوں پر گامزن ہو وہ عجلت سے کام لیتے ہوئے دنیا اور اس کی زینتوں پر اس طرح نہ گرے جس طرح غلیظ مکھی رینٹھ پر گرتی ہے بلکہ آخرت کے فائدہ کو اپنا مطمح نظر بنائے اور کمال محبت اور شفقت سے شہد جمع کرنے والی مکھی کی طرح اسی دنیا میں زاد راہ فراہم کرے۔ مامورین الٰہی کی بعثت کی غرض یہی ہوا کرتی ہے کہ وہ لوگوں کی تربیت کر کے ان کی اس کمزوری کو دور کریں تاکہ وہ دین کو دنیا پر مقدم کر کے جلد حاصل ہونے والے دنیا کے عارضی فائدہ کی بجائے آخرت کے دائمی فائدہ کو اپنا مطمح نظر بنائیں اور اس کے لئے جدوجہد کریں۔ وہ آتے ہی ایسے زمانہ میں ہیں جب لوگ آخرت کو یکسر فراموش کر کے ناجائز ذرائع سے دنیا کمانے میں ہمہ تن مشغول رہنے کے عادی بن چکے ہوتے ہیں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ
اخبار الفضل
خود خرید کر پڑھے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پُرسکون زندگی خدا تعالیٰ میں فنا ہونے سے ملتی ہے

مکرم کیپٹن (ریٹائرڈ) نثار احمد صاحب لاہور چھاؤنی

خدا تعالیٰ نے قرآن مجید میں بار بار ارشاد فرمایا ہے کہ اگر تم میری رضا چاہتے ہو، مجھ سے ملنے کے متمنی ہو، ہمیشہ کے لئے میری جوار رحمت میں آنا چاہتے ہو تو یاد رکھو کہ تمہاری راہ میں کانٹے بچھائے جائیں گے، تمہیں مختلف آزمائشوں سے گذرنا ہوگا اس وقت گھبرانا نہیں۔ صبر و استقامت کو مضبوطی سے پکڑنا ہوگا۔ جیسے کہ ایک مقام پر فرمایا

اِنَّ الَّذِیْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰہُ ثُمَّ اسْتَقَامُوْا تَتَنَزَّلُ عَلَیْھِمُ الْمَلٰٓئِکَۃُ اَلَّا تَخَافُوْا وَلَا تَحْزَنُوْا وَاَبْشِرُوْا بِالْجَنَّۃِ الَّتِیْ کُنْتُمْ تُوْعَدُوْنَ ۝ نَحْنُ اَوْلِیٰٓؤُکُمْ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَۃِ

(حٰمٓ السجدہ)

یعنی وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور بالکل خداؤں سے الگ ہو گئے پھر استقامت اختیار کی۔ یعنی طرح طرح کی آزمائشوں اور بلا کے وقت ثابت قدم رہے۔ ان پر فرشتے اترتے ہیں۔ کہ تم مت ڈرو اور مت غمگین ہو اور خوش رہو اور خوشی سے بھر جاؤ کہ تم اس خوشی کے وارث ہو گئے جس کا تمہیں وعدہ دیا ہے ہم اس دنیوی زندگی میں بھی اور آخرت میں تمہارے دوست ہیں۔

استقامت کیا ہے؟ اس کے متعلق سیدنا (حضرت اقدس ..... ناقل) میں فرماتے ہیں۔

" بَلٰی مَنْ اَسْلَمَ وَجْھَہٗ لِلّٰہِ وَھُوَ مُحْسِنٌ (البقرہ ۱۱۳) "

رہا یہ سوال کہ استقامت کیسے حاصل ہوتی ہے سو اس کے متعلق فرمایا

ہم اس وقت درجہ استقامت حاصل کریں گے جب ہمارے وجود کے تمام پرزے اور ہمارے نفس کی تمام قوتیں اسی کام میں لگ اور ہماری موت اور ہماری زندگی اسی کے لئے ہو جائے جیسے کہ وہ فرماتا ہے

قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ۔

یعنی میری نماز اور میری قربانی اور میرا زندہ رہنا اور میرا مرنا سب خدا کے لئے ہے

اب دیکھنا یہ ہے کہ استقامت حاصل ہونے کے بعد آخر انسان میں کیا تغیر پیدا ہوتا ہے کہ یعنی یہ کہ قربانی کی طرح میرے آگے گردن رکھ دو اب اس میں کامیاب ہونے کے بعد انسان ایک نئی زندگی پاتا ہے۔ سو اس کے متعلق سیدنا حضرت اقدس (ناقل) فرماتے ہیں۔

جب انسان کی محبت خدا کے ساتھ اس درجہ تک پہنچ جائے کہ اس کا مرنا اور جینا اپنے لئے نہیں بلکہ خدا کے ہو جائے تب خدا جو ہمیشہ سے پیدا کرنے والوں کے ساتھ پیار کرتا آیا ہے اور اپنی محبت کو اس پر اتارتا ہے اور ان دونوں محبتوں کے ملنے سے انسان کے اندر ایک نور پیدا ہوتا ہے جس کو دنیا نہیں پہچانتی اور نہ سمجھ سکتی ہے۔ ..... غرض جب وہ نور پیدا ہوتا ہے تو اس نور کی پیدائش کے دن سے زمینی شخص آسمانی ہو جاتا ہے۔ وہ جو ہر ایک وجود کا مالک ہے اس کے اندر بولتا ہے اور اپنی الوہیت کی چمکیں دکھلاتا ہے اور اس کے دل کو جو پاک محبت سے بھرا ہوا ہے اپنا تخت گاہ بناتا ہے اور جب ہی سے یہ شخص ایک نورانی تبدیلی پا کر ایک نیا آدمی ہو جاتا ہے۔ وہ اس کے لئے ایک نیا خدا ہو جاتا ہے اور نئی عادتیں اور سنتیں ظہور میں لاتا ہے"

اس موقعہ پر انسان کا ذہن اس طرف جاتا ہے کہ وہ کون سے امتحان ہیں اور کس قسم کی آزمائشیں ہیں جن پر صبر کرنا چاہئے۔ سو اس کے متعلق قرآن کریم ہماری راہنمائی کرتے ہوئے فرماتا ہے۔

وَلَنَبْلُوَنَّکُمْ بِشَیْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ (البقرہ ۱۵۶)

یعنی مومن کی استقامت پانچ آزمائشوں سے آزمائی جائے گی اوّل۔ مِنَ الخوف۔ خوف کے ذریعے مخالفین خوف و حزن کے حالات پیدا کریں گے۔ مختلف قسم کی دھمکیوں سے ہراساں و پریشان کریں گے۔ دوم۔ والجوع۔ مخالف بھوک اور پیاس میں ڈالیں گے۔ سوشل بائیکاٹ کیا جائے گا۔ سوم۔ ونقص من الاموال مالی نقصان کے ذریعے۔ چہارم۔ والانفس یعنی خدا کی خاطر جانیں نچھاور کرنا ہوں گی۔ پنجم والثمرات۔ پھلوں کے نقصان کے ذریعے آزمایا جائے گا۔ یعنی باغ اور فصلیں تباہ کی جائیں گی۔ ثمرات کا دوسرا مفہوم یہ بھی ہے کہ تمہاری کوششوں اور استعدادوں اور قابلیتوں کا جو ثمرہ جو ملنا چاہئے اس سے بھی محروم کئے جاؤ گے۔

خدا تعالیٰ کا کلام قرآن مجید شاہد ہے کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے آپ کو خدائے واحد کے وجود میں فنا کر دیا تھا آپ نے استقامت کا بے نظیر نمونہ دکھایا۔ جب اُس نے فرمایا کہ اے ابراہیم تیرے عشق کی انتہا جو تجھے میرے ساتھ ہے دیکھ کر آج تیرا امتحان مقصود ہے۔ اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کو میرے حکم پر ذبح کر ڈال تو آپؑ نے فوراً حضرت اسمٰعیلؑ کو لٹایا اور چھری گردن پر رکھ دی اور عملی رنگ میں ثابت کر دیا

عاشقاں را بر سرِ خود حکم نیست
ہر چہ فرمانِ تو باشد آں کنند

بتوں کی پوجا کرنے والوں کو تنبیہ کرتے کہ یہ تمہارے بے جان خدا تمہیں کچھ نہیں دے سکتے۔ آپؑ ان کے بتوں کو توڑتے۔ منکرین آپ کو دھمکاتے اور جان سے مارنے کی دھمکی دیتے لیکن آپ اپنے مشن کو پورا کرنے میں لگے رہے۔ آخر آپ کو دہکتی ہوئی آگ میں ڈالا گیا۔ وہ خدا جو سب کچھ دیکھ رہا تھا اس نے آگ کو حکم دیا۔

یٰنَارُ کُوْنِیْ بَرْدًا وَّسَلٰمًا عَلٰٓی اِبْرٰھِیْمَ۔ آخر آگ ٹھنڈی ہو گئی آپؑ نے ایک نئی زندگی پائی۔ اور کفار تباہ ہو گئے

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم حضرت آمنہ کے گھر پیدا ہوئے تو آپ بھی اُن قریش کے بچوں کی طرح تھے کہ جن کے آباؤ اجداد خدائے واحد کے تصور کو ہی بھول گئے تھے۔ وہ تو ۳۶۰ بتوں کی بھول بھلیوں میں گھرے ہوئے تھے لیکن آپؐ ان میں سے ہو کر بھی ان میں نہیں تھے آپؐ کے سامنے قریش کی محفلیں کوئی حقیقت نہیں رکھتی تھیں۔ اُن کی بے اعتدالیاں آپؐ کو چھو نہ سکیں۔ جام و سبو کی محفلیں آپؐ کی نظروں میں نجس سے بدتر تھیں۔ آپؐ خدائے واحد کی یاد میں محو رہتے۔ غارِ حرا میں معمولی غذا کے ساتھ کئی کئی دن خدا کے در پر دھونی رمائے رہتے۔ اگر آپؐ کا سارا دن خدا کی حمد اور استغفار میں گذرتا تو رات کئی کئی گھنٹے خدا تعالیٰ کے دربار میں کھڑے رہتے حتیٰ کہ آپؐ کے پاؤں سُوج جاتے۔

آپؐ خدا تعالیٰ کے وجود میں اس قدر فنا ہو چکے تھے کہ ہزاروں ابتلائیں اور اذیتیں آپؐ کے اس ایمان کو متزلزل نہ کر سکیں کہ خدا ایک ہے اور وہ سب سے بڑا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں وہ اپنے بندوں سے انتہائی پیار کرنے والا اور سچے وعدوں والا خدا ہے۔ آپؐ کی خدا تعالیٰ میں فنائیت نے کہیں جنگ بدر میں کنکریوں کی مٹھی پھینک کر کفار کے منہ بگاڑ دیئے تو کہیں جنگ خندق میں جبکہ پیٹ پر پتھر باندھے ہوئے تھے قیصر و کسریٰ کی فتح کی بشارت پا کر خود بھی اور اپنے صحابہؓ کو بھی نئی زندگی عطا کی۔ آپؐ کا خدا تعالیٰ سے راز و نیاز کا نتیجہ تھا کہ کسریٰ کے آدمیوں کو جو آپؐ کو پکڑنے آئے تھے فرمایا

" جاؤ میرے خدا نے تمہارے خدا کو قتل کر دیا ہے "

ہمارے آقا (فداہ نفسی) کا خدا تعالیٰ کی ذات میں فنا ہونے کا نتیجہ تھا کہ جہاں آپ کو خدا نے رحمت للعالمین، خاتم النبیین کے لقب سے نوازا تھا وہاں فرشتوں اور انسانوں کو حکم دیا کہ تا قیامت

صَلُّوْا عَلَیْہِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِیْمًا

خدا تعالیٰ نے اپنے محبوب کو اپنی ذات میں فنا دیکھ کر ہی آپؐ کو اتنا قریب کر لیا کہ فَکَانَ قَابَ قَوْسَیْنِ اور ایسی زندگی پائی کہ گذشتہ انبیاء کو بھی میسر نہ آئی اور نہ ہی قیامت تک کوئی ایسی زندگی گذار سکتا ہے۔

میرے بزرگو اور عزیزو! آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہی خدا تعالیٰ کی ذات میں فنا نہیں تھے۔ آپؐ کی قوت قدسیہ اور پیاری تعلیم نے ہزاروں اور لاکھوں کو خدا تعالیٰ میں فنا کر دیا انہوں نے بھی فنا ہو کر نئی زندگیاں پائیں۔ سیدنا حضرت بلالؓ کو خدائے واحد پر ایمان لانے کے نتیجے میں جبکہ آپؓ کو ننگے بدن گرم ریت پر لٹا کر کفار سینے پر چوٹ مارتے تو وہ پیارا وجود جس کے روئیں روئیں اور گوشے گوشے میں خدا سمایا ہوا تھا ہر چوٹ پر احد احد پکارتا زخم دکھنے پر احد احد کہہ کر تسکین پاتا۔ اُس فنا فی اللہ نے بھی ایک نئی زندگی پائی جبکہ فتح مکہ کے موقعہ پر آنحضرتؐ نے منکرین کو امان دینے کے طریقے اختیار کئے وہاں یہ بھی فرمایا جو بلالؓ کے جھنڈے تلے آئے گا اُسے بھی امان دی جائے گی۔ اللہ اللہ کیا زندگی پائی اس غلام نے۔ قریش جو حضرت بلالؓ کو غلام کی حیثیت میں حقارت کی نظر سے دیکھتے تھے اُسے اللہ ایک ہے کہنے کی پاداش میں سخت جسمانی اذیتیں دیتے آج اس مظلوم بلالؓ کے جھنڈے تلے امان ڈھونڈ رہے تھے۔

ہمارے پیارے آقا (ہمارے ماں باپ آپؐ پر قربان) کی زندگی کے چودہ سو سال بعد خدا کا ایک بندہ حضرت مرزا غلام احمد قادیان کی چھوٹی سی گمنام بستی میں پیدا ہوتا ہے جس نے خود اقرار کیا ؎

مَیں تھا غریب و ناتواں گمنام و بے ہنر
کوئی نہ جانتا تھا کہ ہے قادیاں کدھر

جس کا صاحب حیثیت ہونے کے باوجود بچی کھچی روٹی پر گذارا تھا لیکن اس کی ایک ہی آرزو تھی کہ وہ

من تو شدم تو من شدی من تن شدم تو جاں شدی
تا کس نہ گوید بعد ازیں من دیگرم تو دیگری

کا مصداق ہو کر اپنے آپ کو اس رنگ میں خدا میں فنا کر دیا کہ ہر چیز میں اسے خدا کی تجلّی نظر آتی۔ آپ نے ہر دُکھ کا مردانہ وار مقابلہ کیا۔ ہر اذیت کو بشاشتِ قلب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے قبول کیا اور استقامت کا بہترین نمونہ دکھایا۔ اُسے خدا تعالیٰ نے اپنی ذات میں فنا دیکھ کر خوشخبری دی

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤنگا"

اور پھر یہ بھی وعدہ فرمایا

"میں تیرے خالص اور دلی محبوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور انہیں کثرت بخشوں گا"

اے احباب جماعت احمدیہ! ہم میں سے ہر فرد یہ کہنے پر حق بجانب ہے کہ جاپان جزائر فجی، جزائر انڈونیشیا، اور سری لنکا، امریکہ، افریقہ اور ایشیا کے کناروں تک حضرت اقدس کی تبلیغ پہنچی۔

افریقہ کے مشرقی اور مغربی ممالک کے سمندروں کی لہریں جو بار بار کناروں کو چومتی ہیں اس لئے کہ خدائے واحد اور رحمۃ للعالمین کے نام اور حسین تعلیم جماعت احمدیہ کے ذریعے وہاں بھی پہنچی اور اعلان کیا بلکہ عملاً ثابت کیا کہ انسان کا بحیثیت انسان کوئی فرق نہیں "محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں" بلجیم، ہالینڈ، ناروے اور ڈنمارک کے کنارے گواہی دے رہے ہیں کہ خدائے واحد کا نام لینے والوں کو حقارت سے دیکھا جاتا تھا۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دی جاتی تھیں اب خدائے واحد کے پرستار اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر کثرت سے درود بھیجنے والے ملیں گے۔ انگلینڈ۔ سپین اور امریکہ کے کنارے آج بھی اُن مبشرین اسلام کو سلام کہتے ہیں جنہوں نے وہاں تثلیث کی بنیادیں ہلا دیں اور اب

اشھد ان لا الٰہ الا اللہ و
اشھد ان محمداً رسول اللہ

کی پانچ وقت آواز گونجتی ہے اور یہ سب سیدنا (حضرت اقدس .... ناقل) کی فنا فی اللہ ہونے کا نتیجہ ہے

اللہ تعالیٰ نے حضرت مرزا غلام احمد قادیانی کے محبوں کا گروہ بھی بڑھایا۔ ایک کو ایک کروڑ کر دیا۔ اموال میں بھی اتنی برکت دی کہ جہاں دو آنے چندہ دینے والوں کے نام خدا تعالیٰ کے شکر کے ساتھ شائع کیے جاتے تھے وہاں آج کروڑوں روپوں سے دنیا کے کونے میں سینکڑوں مساجد تعمیر کی گئیں۔ بیسیوں مشن قائم ہوئے۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم شائع ہو کر حق کے پیاسوں کو تسکین دے رہے ہیں۔ جسمانی بیماریوں کے علاج کے لئے بڑے بڑے ہسپتال قائم کئے گئے۔ پھر محض خدا تعالیٰ کے فضل سے سپین میں سات سو چوالیس سال کے بعد ایک عالیشان مسجد کی تعمیر کی توفیق پائی۔ یہ سب سیدنا (حضرت اقدس... ناقل) کے فنا فی اللہ ہونے کا نتیجہ ہے کہ آپ کی جماعت کو ہر لمحہ اور ہر قدم پر کامیابی حاصل ہو رہی ہے

اللہ کرے کہ ہم ان تمام مقدس ہستیوں کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنے وجودوں کو خدا تعالیٰ میں فنا کرنیوالے ہوں تا ہمیں بھی نئی زندگی نصیب ہو

ادائیگی زکوٰۃ تزکیہ نفس کرتی ہے اور اموال کو بڑھاتی ہے۔

افکار عالیہ

ادارہ الفضل سیدنا حضرت مصلح موعود کی کتب، تقاریر اور خطبات وغیرہ میں سے دلچسپ اور سبق آموز واقعات علیحدہ کر کے شائع کر رہا ہے۔ ان واقعات کے انتخاب کے لیے قارئین کرام سے شرکت کی استدعا ہے۔ (ادارہ)

یہ خدا کی طرف سے میرا امتحان لیا گیا تھا

ہمارے صوفیاء نے ایک لطیفہ لکھا ہے کہ۔ کوئی بزرگ تھے انہوں نے یہ فیصلہ کیا کہ میں شہر چھوڑ کر باہر جنگل میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کیا کروں گا۔ وہ کھانا بھیج دے گا تو کھا لوں گا۔ اگر نہ بھیجے گا تو فاقہ کروں گا۔ جب لوگوں کو معلوم ہوا کہ انہوں نے شہر سے باہر ڈیرے لگا لئے ہیں تو ان کی بزرگی اور تعلقات کی وجہ سے دوستوں نے ان کو باقاعدہ صبح و شام کھانا پہنچانا شروع کر دیا۔ مگر ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ انہیں کھانا نہ پہنچا۔ شائد ان سے زیادہ تعلق رکھنے والے لوگ کہیں باہر چلے گئے تھے یا شاید ان میں سے ہر ایک نے یہ سمجھا کہ کھانا کسی دوسرے نے بھیج دیا ہوگا۔ اور اس طرح کوئی شخص بھی کھانا نہ لایا۔ ایک وقت گزرا اور انہیں کھانا نہ ملا۔ دوسرا وقت آیا تب بھی کھانا نہ آیا۔ اس کے بعد تیسرا وقت آگیا مگر انہیں پھر بھی کھانا نہ پہنچا۔ تیسرے کے بعد چوتھا۔ چوتھے کے بعد پانچواں اور پانچویں کے بعد چھٹا فاقہ ان پر آگیا جب چھ فاقے ہو گئے تو ان کے لئے برداشت کرنا مشکل ہو گیا۔ وہ کسی طرح گرتے پڑتے شہر میں آئے اور اپنے کسی دوست کے ہاں جا کر اس سے خواہش کی کہ وہ انہیں کھانے کے لئے کچھ دے۔ اس نے تین روٹیاں اور کچھ سالن رکھ کر پیش کیا۔ انہوں نے روٹیاں اٹھائیں، سالن لیا اور باہر جنگل کو چل پڑے۔ کچھ دور جا کر انہوں نے دیکھا کہ گھر کے مالک کا کتا بھی ان کے پیچھے چلا آرہا ہے۔ انہیں خیال آیا کہ اس کتے کا بھی ان روٹیوں پر حق ہے اس پر انہوں نے ایک روٹی لی اور اس پر سالن کا تیسرا حصہ رکھا اور کتے کے آگے ڈال دیا۔ اس نے جلدی جلدی روٹی کھائی اور پھر ان کے پیچھے چل پڑا۔ وہ تھوڑی دور گئے ہوں گے کہ انہیں پھر خیال آیا کہ کتا تو ابھی پیچھے چلا آرہا ہے۔ معلوم ہوتا ہے ابھی اسے سیری نہیں ہوئی۔

میں سمجھتا ہوں کتا شاید اس لئے ان کے پیچھے گیا ہوگا کہ وہ اس کے مالک دوست تھے اور کتا ان کو اکثر آتے ہوئے دیکھتا ہوگا۔ کتا جہاں اپنے مالک کے ساتھ محبت رکھتا ہے وہاں وہ اپنے آقا کے ساتھ ملنے والوں کو بھی خوب پہچانتا ہے۔ بہت ہی ذہین جانور ہے۔ مگر انہوں نے تصوف کے اثر کے نیچے یہ سمجھا کہ شاید یہ اپنا حق مانگتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے کتے کو دیکھ کر کہا بے شک تیرا حق مجھ سے زیادہ ہے تو تو ہر وقت وہاں بیٹھا رہتا ہے مگر میں تو کبھی کبھار جاتا ہوں۔ یہ کہہ کر انہوں نے دوسری روٹی لی اور اس پر بقیہ سالن کا نصف حصہ رکھا اور اسے کتے کے آگے ڈال دیا۔ کتے نے وہ روٹی بھی کھالی۔ مگر پھر جاگ کر ان کے پیچھے چل پڑا۔ اب جو کتا ان کے پیچھے چلا تو انہیں بہت غصہ آیا۔ اور جب انسان کو غصہ آتا ہے تو وہ جانوروں سے بھی باتیں کرنے لگتا ہے۔ ہمارے ملک میں بیل چلانے والے بیل سے باتیں کرتے ہیں۔ گدھے چلانیوالے گدھوں سے باتیں کرتے ہیں۔ اکے والے آدھی باتیں سواری سے کرتے ہیں اور آدھی گھوڑے سے کبھی کہتے ہیں شاباش قدم اٹھائے چلا جا میں تجھے خوب گھاس کھلاؤں گا۔ کبھی نہیں چلتا تو غصے میں اسے گالیاں دینی شروع کر دیتے ہیں۔ اسی طرح جب انہوں نے دیکھا کہ کتا ابھی تک پیچھے چلا آرہا ہے تو انہوں نے غصہ سے اس کی طرف دیکھا اور کہا بے حیاء دو روٹیاں تو میں ڈال چکا ہوں۔ مگر پھر بھی تو میرا پیچھا نہیں چھوڑتا۔ انہوں نے یہ بات کہی ہی تھی کہ ان پر کشفی حالت طاری ہوئی اور انہوں نے دیکھا کہ وہی کتا ان کے سامنے کھڑا ہے۔ کشف میں جانور بھی باتیں کر لیتے ہیں، زمین بھی بات کر لیتی ہے لکڑی بھی بات کر لیتی ہے۔ اس لئے کتے کی بات پر تعجب نہیں کرنا چاہیئے۔ انہوں نے دیکھا کہ کتا ان کے سامنے کھڑا ہے اور وہ ان سے کہہ رہا ہے کہ بے حیاء میں ہوں یا تم۔ میں جب انسان کے دروازے پر بیٹھا ہوں اُسے میں نے کبھی نہیں چھوڑا خواہ فاقوں پر فاقے کیوں نہ آئیں۔ تم محض خدا کے لئے جنگل میں جا بیٹھے تھے مگر چند فاقے ہی آئے تھے کہ شہر کی طرف اٹھ بھاگے۔ اس نے اتنا کہا اور کشفی حالت جاتی رہی۔ انہوں نے تیسری روٹی اور باقی سالن بھی کتے کے آگے ڈال دیا اور خود خالی ہاتھ جنگل کی طرف چل پڑے۔ وہاں پہنچے ہی تھے کہ تھوڑی دیر میں ان کے دوست اور کئی دوسرے لوگ کھانا لئے ہوئے آپہنچے اور اُن سے معذرت کرنے لگے کہ پچھلے چند دنوں ہم وہ اس خدمت سے محروم رہے۔ اُن بزرگ نے کہا اس میں تمہارا کوئی قصور نہیں یہ خدا کی طرف سے میرا امتحان لیا گیا تھا۔

(تفسیر کبیر جلد ششم جزو چہارم حصہ سوم صفحہ ۲۱۸-۲۱۹)

(مرسلہ۔ میر احمد ذوالفقار ناصر آباد اسٹیٹ تھرپارکر سندھ)

مونگ کی کاشت

نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ

ہماری غذائی ضروریات میں دالوں کی اہمیت مسلمہ ہے۔ کیونکہ ان میں اعلیٰ اور کافی مقدار میں پروٹین ہوتی ہیں۔ غریب عوام کے لئے گوشت کا یہ نعم البدل ہیں۔ ان میں دیگر معدنی اجزاء بھی کافی مقدار میں شامل ہوتے ہیں۔ جو انسان کی جسمانی نشوونما کے لئے بہت ضروری ہیں۔ اور ان ہی دالوں میں سے ایک دال مونگ ہے۔ جو ہمارے ہاں کافی مقدار میں استعمال ہوتی ہے۔ چونکہ اس میں سے ایسے اجزاء شامل ہوتے ہیں جو معدے کو ہلکی پھلکی زود ہضم مگر طاقتور غذا پہنچاتے ہیں اس لئے حکماء بیماروں کو مونگ کی دال کھلانے کو کہتے ہیں۔ اس کی اہمیت کی وجہ سے زمینداروں کو مونگ کی کاشت پر خاص توجہ دینی چاہیئے کیونکہ علاوہ دیگر فوائد کے اس کی کاشت زمین کی زرخیزی میں بھی معاون ہوتی ہے۔ زمیندار احباب کی راہنمائی کے لئے چند سطور درج ہیں۔

۱۔ زمین کی تیاری میرا اور ریتلی میرا زمین موزوں ہے۔ دو تین دفعہ ہل چلا کر زمین کو نرم کر لیا جائے اور سہاگہ چلا کر ہموار کرنا ضروری ہے۔

۲۔ وقت کاشت ا۔ فروری کے آخری ہفتہ سے وسط مارچ تک یہ فصل جون میں بھی برداشت ہو سکتی ہے۔

ب۔ آخر جون سے وسط جولائی تک یہ فصل اکتوبر میں بھی قابل برداشت ہوتی ہے اور اسکے بعد گندم کاشت کی جا سکتی ہے۔

۳۔ قسم مونگ مونگ نمبر ۲۳۱ محکمہ زراعت کی منظور شدہ قسم ہے۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

۴۔ شرح بیج اور طریقہ کاشت ۵ سے ۷ کیلوگرام فی ایکڑ۔ اگر وتر اچھا ہو تو بیج کم کم ڈالیں اور وتر قدرے خشک ہو تو مقدار بڑھا دیں۔

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت احمدیہ انڈونیشیا کی خبریں

علاقائی مراکز میں مجالس مذاکرہ اور تربیتی اجلاسات۔ ایک نئے مرکز اور مسجد کی تعمیر

سترہ ۱۷ افراد کا قبول احمدیت

انڈونیشیا سے مارچ ۱۹۸۲ء کے دوران موصول ہونے والی رپورٹوں سے بعض قابلِ ذکر اور درج ذیل کئے جاتے ہیں۔

مکرم چوہدری عبدالمالک صاحب از بانڈونگ انڈونیشیا تحریر کرتے ہیں

عرصہ زیر رپورٹ میں مورخہ ۳/۸۲ ۱۲ سے بانڈونگ میں مبلغین اور معلمین کی کلاسز باقاعدہ شروع ہو گئی ہیں ۲۳ مارچ کو بوگر احمدیہ سنٹر کے افتتاح کی تقریب عمل میں آئی ۲۸ مارچ کو خدام لجنہ اماء اللہ اور مبلغین اور معلمین کے اجتماعات ہوئے۔ خدام و مبلغین و معلمین کے باہم کھیلوں کے مقابلے بھی ہوئے۔ اسی دن یہاں جماعت کی دینی تعلیم کی درس گاہ کے ہوسٹل میں حضرت اقدس کی یاد میں ایک جلسہ منعقد ہوا۔

فجر اور مغرب کی نماز کے بعد قرآن شریف اور حدیث باقاعدہ درس دیا جاتا رہا۔ حدیث کا درس خاکسار دیتا ہے۔

عرصہ زیر رپورٹ میں دو نوجوان طالب علم جماعت احمدیہ میں شامل ہوئے مکرم محی الدین شلوصاحب از جوگجا کرتا۔ وسطی جاوا۔ انڈونیشیا سے تحریر کرتے ہیں۔

۲۱ مارچ کو خاکسار نے جماعت احمدیہ سلاتیگا کا دورہ کیا۔ یہ سفر خاکسار نے بذریعہ موٹر سائیکل کیا۔ آمد و رفت کا کل سفر ۱۵۰ (ایک سو پچاس) میل کے قریب تھا۔

یہاں کی جماعت نے اسلام کی ترقی کے بارہ میں جو کھلا مشاورتی اجلاس بلایا اس میں بعض غیر از جماعت احباب بھی شامل تھے ان پر جماعت کی اسلامی خدمات کا گہرا اثر ہوا۔

جماعت احمدیہ کے بارہ میں تحقیق کا رجحان دن بدن بڑھ رہا ہے۔ اور بہت سے لوگ ہمارے پاس تحقیق کی غرض سے آرہے ہیں۔

مکرم مفتی ظفر اللہ صاحب اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں

خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے ہمارے علاقہ میں بمقام سنگاپارا (SUKAPURA) ایک اور جماعت کا قیام عمل میں آیا ہے۔ نیز اسی جگہ ایک مسجد کی تعمیر کا کام شروع کیا گیا ہے امید ہے کہ یہ کام دو ماہ میں مکمل ہو جائے گا۔

خاکسار کے علاقہ میں چار جماعتوں سے بیعتوں کی اطلاع ملی ہے۔ جنکی مجموعی تعداد ۱۵ ہے خاکسار "تاسک ملایا" سے روزانہ یہاں آکر مغرب کی نماز پڑھاتا ہے اور قرآن و حدیث کا درس دیتا ہے۔ تمام غیر از جماعت احباب جو ہمارے ساتھ نماز میں شامل ہوتے ہیں یہ درس سنتے ہیں ان کو سوالات کا موقعہ بھی دیا جاتا ہے۔ جس سے وہ بہت خوش ہیں اور بہت اچھا اثر لیتے ہیں

اسی مقام (سنگاپارا) پر حکومت ایک بلند مینار تعمیر کر رہی ہے۔ خاکسار ایک مقام بنجار (BANJAR) پر بھی ایک مسجد تعمیر کروانے کی کوشش کر رہا ہے۔ اس کے لئے سامان اکٹھا کیا جا رہا ہے۔

مکرم عبدالباسط صاحب مبلغ شمالی سماترا انڈونیشیا۔ اپنی رپورٹ میں تحریر کرتے ہیں

عرصہ زیر رپورٹ میں آٹھ تربیتی جلسے منعقد ہوئے ان میں مجلس مذاکرہ بھی منعقد کی جاتی رہی۔ اس میں ہر شخص کو مذہبی سوالات کرنے کی اجازت دی جاتی ہے۔ اور ان کے جواب دیئے جاتے ہیں۔ اس مجلس مذاکرہ میں غیر از جماعت احباب شوق سے شمولیت کرتے ہیں۔ اور سوالات پوچھتے ہیں۔ بعض غیر مسلم بھی ان مجالس میں شامل ہوتے ہیں اسلام کے بارے میں ان کی غلط فہمیاں دور کی جاتی ہیں۔

خاکسار نے ایک ٹیبل ٹینس کلب بھی جاری کی ہے اس میں بلا امتیاز مذہب و نسل نوجوان شامل ہوتے ہیں۔ دیگر کلبوں کے ساتھ میچ بھی کھیلے جاتے ہیں۔ اس سے مختلف طبقہ کے نوجوانوں میں باہم دوستانہ تعلقات قائم ہوتے ہیں۔

قرآن و حدیث کے درس کا اہتمام بھی کیا جاتا رہا۔ گھروں پر جا کر مریضوں کی بیمار پرسی اور تیمارداری بھی کی جاتی رہی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اسلام کی جلد عالمگیر ترقی کے سامان پیدا فرما دے آمین

میرا تربیتی دورہ صوبہ سرحد

مکرم سید احمد علی شاہ صاحب قائد تربیت انصار اللہ مرکزیہ

مکرم جناب صدر صاحب مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے ارشاد اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے مجھے ۱۴ اپریل سے صوبہ سرحد کے حسب ذیل مقامات کا تربیتی دورہ کرنے کا شرف حاصل ہوا۔

۱۔ ۱۴ اپریل کو مسجد احمدیہ اٹک (کیمبل پور) میں ملک رشید احمد صاحب ناظم ضلع کے زیر اہتمام بعد نماز مغرب ۹ تا ۱۱ بجے مجلس سوال و جواب کے بعد خاکسار نے تربیتی تقریر کی اور پھر سلائیڈز کے ذریعہ جماعت کی بیرونی ممالک میں مساجد۔ کالج اور ہسپتال اور اشاعت قرآن کا کام دکھایا گیا نماز فجر کے بعد درس دیا۔

۲۔ ۱۵ اپریل کو کامرہ میں ایک دوست کے مکان پر بعض مہمانوں کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔

۳۔ رات کو مسجد احمدیہ نوشہرہ چھاؤنی میں تقریباً سوا گھنٹہ سلائیڈز دکھائیں۔ نماز فجر کے بعد تربیتی درس دیا۔ مکرم مرزا عبدالحفیظ صاحب ناظم ضلع اور مکرم امیر صاحب نے خوب تعاون فرمایا۔

۴۔ ۱۶ اپریل کو مردان میں جمعہ پڑھایا اور ایک تربیتی خطبہ دیا اور رات ۷½ تا ۹ بجے بعض احباب کے سوالوں کے جواب دیئے گئے بعد نماز فجر تربیتی درس دیا گیا۔

۵۔ ۱۷ اپریل رسالپور میں ایک دوست کے مکان پر رات ۷½ تا ۹½ بجے خاکسار نے تقریر کی اور سلائیڈز دکھائیں۔ بعض مہمان بھی موجود تھے بعد نماز فجر درس دیا گیا۔

۶۔ ۱۸ اپریل کو پبی میں ایک دوست کے مکان پر پہلے سوال و جواب کی مجلس ہوئی۔ پھر دوپہر ہی کو بند کمرہ میں سلائیڈز دکھائی گئیں۔

۷۔ پشاور اسی روز شام کو ایک بزرگ کے مکان پر ۵½ بجے تا پونے نو بجے کا پروگرام تھا جس میں میری تقریر کے بعد مدعوین کے تحریری سوالات کے جواب دیئے گئے۔ اس میں ۷۰ سے زائد حاضرین تھے

۸۔ ۱۹ اپریل کو بھی ناظم صاحب ضلع کے زیر اہتمام پشاور یونیورسٹی ٹاؤن میں ایک صاحب کے مکان پر تقریر کے بعد احباب نے جو سوال لکھ کر دیئے تھے خاکسار نے ان کے جواب دیئے ۷/۴۵ سے ۹ بجے تک سلائیڈز دکھائی گئیں اس میں ۸۰ کے قریب حاضری تھی۔

۹۔ ۲۰ اپریل کو پشاور شہر کی ایک عمارت میں بعد نماز عصر تقریر کے بعد مہمانوں کے سوالات کے جواب دیئے۔ پھر سلائیڈز دکھلائیں یہ پروگرام سوا سات بجے شام تک جاری رہا۔ جس میں ۷۰، ۸۰ اصحاب تھے۔

۱۰۔ اسی روز یہاں سے شام کو بازید خیل (پشاور سے چند میل دور) میں ایک گھنٹہ سے زائد عرصہ تک سینکڑوں مرد و زن کو سلائیڈز دکھائیں اور پھر وہ جگہ بھی دیکھی جہاں حضرت شاہزادہ عبداللطیف صاحب شہید خوست سے آنے پر ذکر الٰہی فرمایا کرتے تھے اسی مسجد میں نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھیں۔

۱۱۔ ۲۱ اپریل مسجد احمدیہ کوہاٹ میں مکرم سید عزیز احمد صاحب مربی کی تقریر کے بعد خاکسار نے تقریر کی اور پھر سوا گھنٹہ سلائیڈز دکھائیں بعد نماز فجر درس دیا گیا۔

۱۲۔ ۲۲ اپریل کو کوہاٹ سے ۸۰ میل دور بنوں اور پھر ۹۰ میل پر ڈیرہ اسماعیل خاں پہنچے۔ مقامی کارکنان کے تعاون سے بعد نماز مغرب مسجد احمدیہ میں ۸ تا ۹ بجے سلائیڈز دکھائی گئیں۔ ۸۰، ۹۰ حاضرین تھے۔ ۲۳ اپریل کو خطبہ جمعہ و نماز صرف ہم تین اشخاص نے ایسی جگہ پڑھایا جہاں ۲۰-۲۵ دوسرے احباب نے بھی تربیتی خطبہ سنا۔

بفضلہ تعالیٰ یہ دورہ بڑا ہی بابرکت اور کامیاب رہا۔ مولا کریم اس کے اچھے ثمرات اور نتائج ظاہر فرماوے اور تمام مقامات پر تعاون کرنے والوں کو جزائے خیر بخشے۔ آمین۔

۲۶ اپریل کی رات کو خاکسار بخیر و عافیت ربوہ واپس آگیا۔ فالحمد للہ علی ذلک۔

مطالعہ کتب اطفال الاحمدیہ

ماہ مئی میں "اسلام کی باتیں" اطفال کے مطالعہ کے لئے مقرر ہے۔ تمام اطفال اس کا مطالعہ کریں۔

(سیکرٹری تعلیم مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

مجالس سائلین کے نظام کو مؤثر اور فعال بنانے کی طرف خصوصی توجہ دیں

(مہتمم تجنید مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نماز خدا تعالیٰ تک پہنچنے کا ذریعہ ہے

حضرت اقدس فرماتے ہیں :-

" اصل میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر انسان نے کسی خاص منزل پر پہنچنا ہے گو اس کے واسطے چلنے کی ضرورت ہوتی ہے جتنی لمبی وہ منزل ہوگی - اتنا ہی زیادہ تیزی کوشش اور محنت اور دیر تک چلنا ہوگا۔ سو خدا تعالیٰ تک پہنچنا بھی تو ایک منزل ہے اور اس کا بُعد اور دُوری بھی لمبی۔ پس جو شخص خدا تعالیٰ سے ملنا چاہتا ہے اور اس کے دربار میں پہنچنے کی خواہش رکھتا ہے اس کے واسطے نماز ایک گاڑی ہے جس پر سوار ہو کر وہ جلد تر پہنچ سکتا ہے - جس نے نماز ترک کی وہ کہاں پہنچے گا۔ اصل میں مسلمانوں نے جب سے نماز کو ترک کیا ہے یا اُسے دل کی تسکین آرام اور محبت سے اس کی حقیقت سے غافل ہو کر پڑھنا ترک کیا ہے تب ہی سے اسلام کی حالت معرض زوال میں آتی ہے وہ زمانہ جس میں نمازیں سنوار کر پڑھی جاتی تھیں غور سے دیکھ لو کہ اسلام کے واسطے کیسا تھا ایک دفعہ تو اسلام نے تمام دنیا کو زیر پا کر دیا تھا جب اُسے ترک کر دیا وہ خود متروک ہو گئے - درد دل سے پڑھی ہوئی نماز ہی ہے کہ تمام مشکلات سے انسان کو نکال لیتی ہے - ہمارا بارہا کا تجربہ ہے کہ اکثر کسی مشکل کے وقت دعا کی جاتی ہے ابھی نماز میں ہی ہوتے ہیں کہ خدا نے اس امر کو حل اور آسان کر دیا ہوتا ہے۔

نماز میں کیا ہوتا ہے یہی کہ عرض کرتا ہے - التجا کے ہاتھ بڑھاتا ہے اور دوسرا اس کی عرض کو بھی اچھی طرح سنتا ہے پھر ایک ایسا وقت بھی ہوتا ہے کہ جو سنتا تھا وہ بولتا ہے اور گذارش کرنیوالے کو جواب دیتا ہے - نماز کا یہی حال ہے - خدا کے آگے سربسجود رہتا ہے اور خدا تعالیٰ کو اپنے مصائب اور حوائج سناتا ہے پھر آخر بھی اور حقیقی نماز کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ ایک وقت جلد آتا ہے کہ اس کے جواب کے واسطے بولتا اور اس کا جواب دے کر تسلی دیتا ہے بھلا یہ بجز حقیقی نماز کے ممکن ہے ؟ ہرگز نہیں اور پھر جن کا خدا ہی ایسا نہیں وہ بھی گئے گذرے ہیں - ان کا کیا دین اور کیا ایمان ہے وہ کس امید پر اپنے اوقات ضائع کرتے ہیں۔

ہمارے زمانہ میں جو سوال پیش ہو کہ کیا وجوہات ہیں جن سے اسلام کو زوال آیا اور پھر وہ کیا ذریعے ہیں جن سے اس کی ترقی کی راہ نکل سکتی ہے اس کے مختلف قسم کے لوگوں نے اپنے اپنے خیال کے مطابق جواب دیئے مگر سچا جواب یہی ہے کہ قرآن کو ترک کرنے سے تنزل آیا اور اس کی تعلیم کے مطابق عمل کرنے سے ہی اس کی حالت سنور جائے گی "

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ ۲۵۵-۲۵۶ - الفضل یکم ستمبر ۱۹۱۶ء)

(مرسلہ :- نظارت اصلاح وارشاد)

احمدی بچوں کیلئے امام وقت کا ارشاد

حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں :-

" اے احمدیت کے عزیز بچو! اٹھو اور اپنے ماں باپ کے پیچھے پڑ جاؤ اور ان سے کہو کہ ہمیں مفت کا ثواب مل رہا ہے آپ ہمیں کیوں اس سے محروم کر رہے ہیں آپ ایک اٹھنی ماہوار ہمیں دیں کہ ہم اس فوج میں شامل ہو جائیں اور آج ثواب حاصل کرنے کا ایک دروازہ ہمارے لئے کھولا گیا ہے ہمیں چند پیسے دو کہ ہم اس دروازے میں سے داخل ہو کر ثواب حاصل کریں اور خدا تعالیٰ کی فوج کے ننھے منے سپاہی بن جائیں اللہ تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطا فرمائے " (خطبہ جمعہ ۱۷ اکتوبر ۱۹۶۶ء)

تمام اطفال احمدیت سے امید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے امام ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی تعمیل میں ایک دوسرے سے بڑھ کر نیک نمونہ پیش کریں گے اسی طرح والدین بھی اپنے بچوں کو وقف جدید کے مالی جہاد میں کسی سے پیچھے رہنے نہ دیں گے۔ (قائد وقف جدید انصار اللہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی رقوم

جملہ سیکرٹریان مال جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں گزارش ہے کہ زکوٰۃ کی رقوم بھجواتے وقت ساتھ ہی اسم وار تفصیل بھی بھجوا دیا کریں کہ مرسلہ رقم میں فلاں فلاں احباب وخواتین کی اتنی اتنی زکوٰۃ شامل ہے تاکہ متعلقہ کھاتوں میں بروقت اندراج کیا جا سکے۔

(ناظر بیت المال آمد - ربوہ)

زعماء مجالس انصار اللہ اور ناظمین اضلاع توجہ فرمائیں

۱- صدر محترم کے ارشاد کے مطابق ناظمین اضلاع مختلف شعبہ جات میں مجالس کی استطاعت کے مطابق ٹارگٹ مقرر فرمائیں گے اور متعلقہ مجالس اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کی کوشش کریں گی - کیا ناظمین اضلاع یہ ٹارگٹ مقرر کر چکے ہیں ؟ اس کی اطلاع مرکزی دفتر میں بھجوانی لازمی ہے -

۲- رپورٹوں کا معیار گو گزشتہ کی نسبت بہتر ہے مگر مزید بہتری کی بہت گنجائش ہے زعماء کرام کوشش فرمائیں کہ رپورٹوں میں کام کی صحیح عکاسی کی گئی ہو - اعداد وشمار کی صورت میں کارکردگی بہتر طور پر پیش کی جا سکتی ہے -

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

ضروری اعلان برائے لجنات بابت چندہ اجتماع

دوسری سہ ماہی (اکتوبر ۱۹۸۱ء تا مارچ ۱۹۸۲ء) کے جائزہ سے معلوم ہوا ہے کہ چندہ اجتماع لجنہ وناصرات میں بجٹ کے مطابق بہت زیادہ کمی ہے - تمام ایسی لجنات جنہوں نے ابھی تک یہ چندہ ادا نہیں کیا - براہ کرم وہ اپنی اپنی ممبرات کو ڈیڑھ روپیہ فی ممبر کے حساب سے چندہ دینے کی طرف توجہ دلائیں اور اپنا چندہ جلد از جلد مرکز بھجوانے کی کوشش کریں - تاکہ ہم اپنا بجٹ پورا کر سکیں -

(سیکرٹری مال لجنہ مرکزیہ)

دُعائے مغفرت

• عاجز کی والدہ محترمہ امینہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم میاں محمد صدیق صاحب مومن (ولد میاں محمد اسمٰعیل صاحب دارا پوری مرحوم) ۲ مئی ۱۹۸۲ء کو بوقت ۸ بجے صبح بعمر ۲۹ سال اپنے حقیقی آقا کے حضور حاضر ہو گئیں - انا للہ وانا الیہ راجعون -

مرحومہ موصیہ تھیں بہت کم گو نیک اور خدا ترس تھیں - مشکلات میں بہت صبر وتحمل سے کام لینے والی تھیں دو بچے (خاکسار اور خاکسار کی بہن) اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ہم جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے - آمین -

ناصر احمد مومن

(نائب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ حلقہ مسجد فضل فیصل آباد)

• اخویم محترم چوہدری علی احمد ولد حیات سکنہ ۴۴ گ ب تحصیل جڑانوالہ ضلع فیصل آباد سابق ساکن دولت پور (پٹھانکوٹ) ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء کو بوقت ساڑھے تین بجے اپنے خالق حقیقی سے جا ملے - انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم جماعت مقامی کے کافی دیر تک سیکرٹری مال اور امام الصلوٰۃ رہے - تہجد اور نماز پنجگانہ کے پابند تھے - چندوں کی ادائیگی میں ہمیشہ پیش پیش رہے - ہر تحریک میں حصہ لیا - نظام وصیت سے منسلک تھے - مرحوم نے اپنے پیچھے چار بیٹے اور تین بیٹیاں چھوڑی ہیں - دو لڑکے اور دو لڑکیاں شادی شدہ ہیں - میت ربوہ لیجائی گئی جہاں مرحوم کا جنازہ از راہ شفقت حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ۲ مئی کو نماز ظہر کے بعد پڑھایا اور سوگواروں سے اظہار افسوس کیا - بعد ازاں بہشتی مقبرہ میں تدفین عمل میں لائی گئی -

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کی مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے آمین -

(چوہدری بشیر احمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ۴۴ گ ب ضلع فیصل آباد)

چہل احادیث مفت

بچوں کی تربیت میں کام آنے والا ایک رسالہ چہل احادیث خاکسار کی طرف سے طبع کروایا گیا ہے - حسب ذیل افراد اسے مفت حاصل کر سکتے ہیں - ایک پوسٹ کارڈ کے ذریعہ مطالبہ کیا جا سکتا ہے :-

(۱) ہر وہ مربی اطفال جو اطفال کو چہل احادیث پڑھانے کا پروگرام بنائیں

(۲) ہر وہ طفل جو تحریک جدید کے مالی جہاد میں کچھ نہ کچھ حصہ لیتا ہو۔

(۳) ہر وہ قائد مجلس خدام الاحمدیہ جو اس رسالہ کو اپنی مجلس میں پڑھانے کا انتظام کریں۔

(شبیر احمد وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

مجالس انصار اللہ ! کیا آپ کے ہاں "بزم ارشاد" نے کام کرنا شروع کر دیا ہے ؟

قائد اصلاح وارشاد
مجلس انصار اللہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست وصولی چندہ تعمیر مساجد

۱۹ تا ۳۰ اپریل ۱۹۸۲ء

۱- مکرم شیخ ناصر احمد صاحب بذریعہ سیکرٹری صاحب مال اوکاڑہ	۱۰۰/-
۲- " شیخ طاہر احمد صاحب " " " "	۱۰۰/-
۳- " چوہدری محمود احمد صاحب گول بازار ربوہ	۱۰۰/-
۴- " غلام محمد صاحب مرحوم معہ اہلیہ کرم بی بی صاحب لاہور بذریعہ مکرم ناظر صاحب امور عامہ (تقسیم ترکہ)	۲۱۵۸/-
۵- مکرم عبدالرشید صاحب شرما تنکا رپور	۱۰۰/-
۶- " انور احمد صاحب ندیم علوی نواب شاہ	۵۰/-
۷- " محمود کریم صاحب نواز کوٹ واٹر پمپ کراچی	۹۰/-
۸- " ملک عبدالرحمٰن صاحب سیکرٹری مال منڈی بہاؤالدین ضلع گجرات	۱۰۰/-
۹- محترمہ فاطمہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شفیع صاحب بذریعہ سیکرٹری صاحب لجنہ ڈسکہ ضلع سیالکوٹ	۵۰/-
۱۰- مکرم شریف احمد صاحب بٹ سیکرٹری مال جماعت احمدیہ اسلام آباد	۷۷۰/-
۱۱- محترمہ سلیمہ بیگم صاحبہ بذریعہ مکرم سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لطیف آباد حیدرآباد	۵۰/-
۱۲- مکرم کلیم احمد صاحب " " "	۵۰/-
۱۳- محترمہ ریحانہ بنت مکرم ظریف صاحب " " "	۵۰/-
۱۴- مکرم نعمت اللہ جتوئی صاحب " " "	۵۰/-
۱۵- محترمہ امۃ القیوم صاحبہ " " "	۵۰/-
۱۶- مکرم ڈاکٹر ساجدہ صاحبہ دارالصدر شرقی ربوہ	۱۰۰/-
۱۷- مکرم ملک عبدالمجید صاحب مجید آٹرز سٹور ربوہ	۵۰/-
۱۸- محترمہ امۃ الحکیم عائشہ صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر محمد احمد صاحب دارالنصر غربی ربوہ بذریعہ دفتر لجنہ مقامی	۵۰/-
۱۹- مکرم نور احمد صاحب سیکرٹری مال میرپور خاص	۵۰/-
۲۰- محترمہ عذرا پروین صاحبہ اہلیہ مکرم نعیم احمد صاحب دارالصدر غربی نمبر ۲ بذریعہ دفتر لجنہ مقامی	۵۰/-
۲۱ " سلیمہ اختر صاحبہ اہلیہ مولوی دوست محمد شاہد صاحب بذریعہ محترمہ صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی ربوہ	۵۰/-
۲۲- " زاہدہ سلام صاحبہ بنت مکرم منظور احمد صاحب " " " " "	۵۰/-
۲۳- مکرم حاجی دوست محمد صاحب کوٹ مومن ضلع سرگودھا	۱۰۰/-
۲۴- " شیخ شریف احمد صاحب " " "	۵۰/-
۲۵- " نصیر احمد صاحب ابن مکرم ڈاکٹر شریف احمد صاحب دارالرحمت شرقی ربوہ	۱۰۰/-
۲۶- " حکیم فضل محمد صاحب پبی ضلع پشاور	۵۰/-
۲۷- جماعت احمدیہ ملھو چھت درگانوالی ضلع سیالکوٹ	۷۵/-

(وکیل المال اول تحریک جدید)

اعلان

جن جماعتوں میں ماہ صیام میں نماز تراویح کے لیے حفاظ موجود ہیں وہ نظارت اصلاح وارشاد کو ان کے ناموں اور پتوں سے آگاہ کریں۔ نیز جن جماعتوں کو حفاظ کی ضرورت ہے وہ اپنی درخواستیں ۳۱ مئی تک نظارت اصلاح وارشاد کو بھجوا دیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد ربوہ)

درخواستِ دُعا

• خاکسار کو کچھ دنوں سے معدہ میں جلن، پیٹ میں تکلیف اور ہاتھ پاؤں سُن ہونے کی شکایت ہے جس کی وجہ سے فکر اور پریشانی ہے۔ چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے میں دقت محسوس ہوتی ہے۔ قارئین الفضل دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ صحت دے اور کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔ آمین۔

(رفیق احمد بھٹی (سیکرٹری وقف جدید) چکرا بازار نواب شاہ سندھ)

• مکرم انور ندیم صاحب علوی قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ کا بچہ چند دنوں سے کافی بیمار ہے۔ بیماری کی وجہ سے کمزوری بہت بڑھ گئی ہے احباب جماعت سے عاجزانہ دعاؤں کی درخواست ہے۔

(نذر محمد خان نواب شاہ)

• میرے بچوں اور بچیوں نے مختلف امتحان دیئے ہیں ان کی اعلیٰ کامیابی کے لیے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔

(شیخ جمیل احمد رشید گلبرگ لاہور)

بقیہ: مونگ کی کاشت

سنگل رو کاٹن ڈرل یا بذریعہ پور کاشت کریں اور گہرائی ½ ۱ سے ۲ انچ رکھیں۔ قطاروں کا فاصلہ ایک فٹ اور پودوں کا فاصلہ ۴ انچ۔

۵۔ کھاد ایک بوری ڈی۔ اے۔ پی بوقت کاشت ڈالیں

۶۔ نلائی و آبپاشی جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے ایک گوڈی ضروری ہے اس کو زیادہ پانی کی ضرورت نہیں ہوتی۔ البتہ پھول آنے کے وقت پانی ضروری ہے۔ اور دوسرا پانی بیس پچیس دن بعد دیا جائے۔ اگر بارشیں ہوں تو رَدّ و بدل کیا جا سکتا ہے۔

۷۔ کیڑوں اور بیماریوں سے حفاظت کے لئے ضرورت کے مطابق ماہرین سے مشورہ کر کے دوائی استعمال کی جائے۔

۸۔ برداشت پکی ہوئی پھلیوں کو احتیاط سے چنوا لیا جائے۔ اس سے دو تین من زیادہ پیداوار ہوگی۔

مزید مشورہ کے لئے محکمہ زراعت یا نظارت زراعت سے رابطہ قائم فرمائیں۔

ہر قسم کی عمارتی لکڑی کے لئے اپنے معروف ادارہ:
گلوب ٹمبر کارپوریشن
ہیڈ آفس: ۲۶ نیو ٹمبر مارکیٹ، راوی روڈ لاہور
(گورنمنٹ کنٹریکٹرز)
گلوب انجینئرنگ کارپوریشن
فیکٹری: رچنا ٹاؤن جی ٹی روڈ فیروزوالا۔ لاہور
پر تشریف لائیں: فون: دفتر: ۶۸۱۲۶ ؛ گھر: ۶۲۹۳۰
فیکٹری: ۷۱۰۳۵۳
احباب لکڑی کو دیمک سے محفوظ رکھنے کیلئے ہم سے رابطہ پیدا کریں!

جدید فیشن کیمطابق
سونے کے جڑاؤ اور سادہ زیورات وغیرہ کیلئے
نیو پاک جیولرز
۱۱۱۔ فیروزپور روڈ لاہور
نزد گلیکسی سینما اچھرہ
پروپرائیٹر میاں عظیم قادر اینڈ سنز
رہائش
فون ۴۱۰۹۷۴، ۴۱۸۶۴۶، ۴۱۸۶۴۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بقیہ :- سیرۃ النبیؐ کانفرنس

لائف آف محمدؐ کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ پھر کبھی موقعہ ملا تو مزید بیان کریں گے۔ جماعت کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہوں نے اپنی تقریر ختم کی۔

فرانسیسی کیتھولک دوست مسٹر موغیث کی تقریر

کچھ عرصہ سے ایک فرانسیسی دوست مسٹر MAURICE BENIGNI زیر تبلیغ ہیں۔ انہوں نے کئی کتب سلسلہ مطالعہ کر لی ہیں۔ انہوں نے بھی اس موقعہ پر حاضرین سے خطاب کیا۔ اور کہا کہ کچھ عرصہ قبل میں بھی ان لوگوں میں سے تھا جو اسلام کے متعلق کچھ نہیں جانتے۔ ایک دن اتفاق سے میں مسجد احمدیہ کے سامنے سے گزر رہا تھا کہ میری احمدیہ مشنری سے ملاقات ہو گئی۔ میں نے قرآن کے متعلق سنا ہوا تھا مگر کبھی پڑھنے کا موقعہ نہیں ملا تھا۔ اس وقت احمدیہ مشنری نے مجھے قرآن مجید دیا اور ساتھ قرآن کو سمجھنے کے لئے دیباچہ تفسیر القرآن بھی دیا۔ دیباچہ تفسیر القرآن ایک لطیف، زبردست اور شاندار کتاب ہے۔ میں اگرچہ زیادہ لکھا پڑھا آدمی نہیں ہوں۔ میں نے اس کتاب کو پڑھ کر اپنے اندر طاقت ایک حرکت اور اطمینان محسوس کیا ہے اور حقیقت تو یہ ہے کہ دیباچہ کے مطالعہ کے دوران میرے آنسو رواں ہو گئے۔ مجھے کتاب اسلامی اصول کی فلاسفی بھی پڑھنے کا موقعہ ملا۔ یہ بھی نہایت مفید اور قیمتی کتاب ہے۔ میں خوش قسمت ہوں کہ مجھے قرآن پڑھنے کا موقعہ مل رہا ہے۔ قرآن ایک ہدایت ہے اور سچائی کا سرچشمہ ہے جس کا تمام انسانوں کو مطالعہ کرنا چاہیئے۔

حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اغیار کی نظر میں

مقررین میں ایک مقرر ہمارے احمدی نوجوان محمد رضا بھٹو صاحب بھی شامل تھے۔ انہوں نے دنیا کے چند نامور مصنفین اور شخصیات کے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے بارہ میں تاثرات اور بیانات پڑھ کر سنائے۔ آپ نے مسٹر جارج برنارڈ شا، مسٹر تھامس کارلائل، مسٹر بوسورتھ سمتھ، مسٹر گوئٹے، مسٹر ہارٹ کی کتب کے علاوہ انسائیکلوپیڈیا آف برٹینیکا اور رسالہ TIME سے بھی کچھ اقتباسات پڑھ کر سنائے۔

دیگر مقررین کی تقاریر

پروگرام کے مطابق اگلی تقریر فلاک کے ایک غیر مسلم کی تھی جن کا نام MADAN BHEECARY ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلی مرتبہ ہے کہ وہ اس قسم کی تقریب میں شامل ہو کر حاضرین سے خطاب کر رہے ہیں۔ مقرر موصوف نے کہا کہ ہم روحانیت کی طرف جھک کر ہی شیطان کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ مذہب ہمارے درمیان اتحاد پیدا کرتا ہے۔ مختلف زمانوں میں بھگوان نے نبیوں کو انسان کی اصلاح کے لئے مبعوث کیا۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) عظیم رسول تھے۔ میں بھی ان پر ایمان رکھتا ہوں کہ انہوں نے انسان کی خدمت کی۔ اور ہر قسم کے امتیاز کو ختم کر کے مساوات کا سبق دیا۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ اب احمدیہ مشن نے مجھے لٹریچر دیا ہے اور اب میں اسلام کا مطالعہ کر سکوں گا۔

مکرم BHEECARY صاحب کی تقریر کے بعد پبلک سروس کمیشن کے ممبر جناب سوکن گایا صاحب نے خطاب کیا۔ انہوں نے ہندی میں تقریر کی اور کہا کہ میں عرصہ سے قرآن، بائیبل اور گیتا کا مطالعہ کر رہا ہوں۔ میں یقین سے کہتا ہوں کہ انبیاء انسان کی خدمت کے لئے مبعوث ہوتے ہیں۔ جب اس دنیا میں بے دینی پیدا ہو جاتی ہے تو خدا پیغمبر بھیج کر انسان کی اصلاح کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قرآن اخوت اور باہمی محبت پر زور دیتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محبت اور پریم ہی مذہب کا خلاصہ ہے۔

آپ کے بعد ماریشس انسٹی ٹیوٹ آف ایجوکیشن کے پروفیسر مسٹر دیورامنتھ صاحب نے حاضرین سے خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ میں تمام انبیاء کو سچا خیال کرتا ہوں۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ایسے وقت آئے جب انسان مظلوم تھا اور اس کے حقوق تلف ہو رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ اسلام میں تضاد پایا جاتا ہے حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا پیغام معاشرہ کی اصلاح تھا۔ انہوں نے عورت کے حقوق کو قائم کیا اور دنیا میں ایک انقلاب برپا کر دیا۔

راقم الحروف کی اختتامی تقریر

پروفیسر رامنتھ کے بعد خاکسار نے حاضرین سے خطاب کیا اور حاضرین کو بتایا کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم تمام دنیا کے لئے رحمت اور نمونہ بن کر آئے تھے۔ ہمیں ان کے نمونہ پر چلنا چاہیئے۔ خاکسار نے سیدنا حضرت اقدس کی آمد کو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی رحمت و برکت کا نشان قرار دیا۔ اور آخر میں سیدنا حضرت اقدس ..... کی کتب میں سے چند اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے رفیع الشان مقام اور آپؐ کے ذریعہ رونما ہونے والے انقلاب پر وجد آفریں انداز میں روشنی ڈالی گئی ہے۔ بعدہٗ دعا ہوئی اور سیرۃ النبیؐ کانفرنس اختتام پذیر ہوئی۔ فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ تقریب کے دوران معزز مہمانوں کی خدمت میں لائف آف محمدؐ کے فرانسیسی ترجمہ کی ایک کاپی بطور تحفہ پیش کی جو انہوں نے بخوشی قبول کی۔

جلسہ کی اشاعت

جلسہ سیرۃ النبیؐ کی درج ذیل خبر ہندوستانی، فرانسیسی اور انگریزی زبان میں نشر ہوئی۔ اس کا اردو ترجمہ پیش خدمت ہے۔

"گذشتہ ہفتہ کے روز احمدیہ جماعت نے پلازا ہال روز ہل میں سیرۃ النبی کانفرنس منعقد کی۔ سب سے پہلے احمدیہ مشن ماریشس کے مشنری مولانا منور نے کہا کہ اس کانفرنس کا مقصد یہ ہے کہ مختلف مذاہب کے نمائندگان کو اس موقع پر حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت پر کچھ کہنے کے لئے کہا جائے ماریشس میں جہاں مختلف مذہب و نسل کے لوگ رہتے ہیں اس بات کی سخت ضرورت ہے کہ ہم آپس میں محبت اور رواداری کو بڑھائیں آنریبل سر جگت سنگھ جو اس وقت حاضر تھے نے کہا کہ ماریشس میں پُر امن فضا اور ماحول کی ضرورت ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ماریشس کی سوسائٹی باہمی محبت و پیار میں ایک نمونہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

دوسرے مقررین نے بھی حضرت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی زندگی اور آپؐ کے کاموں کو بیان کیا۔ پروفیسر دیورامنتھ نے خدا پر ایمان کی برکات و ضرورت کی نشاندہی کی کیونکہ خدا ہی تمام طاقتوں کا سرچشمہ ہے۔

وقفِ جدید کے لیے واقفین کی ضرورت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت کے نام پیغام :-

"اس وقت اشد ضرورت وقفِ جدید کو وقفِ جدید کے واقفین کی ہے ..... میرا یہ پیغام ہر گاؤں میں پہنچا دیا جائے کہ ہمیں بچے دو۔ ہمیں بچے دو تا بڑوں کی ہم تربیت کر سکیں۔ ہمیں بچے دو تا ہم آئندہ آنے والی نسل کی ابتدائی تربیت کر سکیں۔"

(ناظم ارشاد وقفِ جدید)

ہر احمدی کا یہ فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔ (مینجر)

انشاء اللہ تعالیٰ
حضرت حکیم نظام جان کے فرزند و جانشین
حکیم عبدالحمید صاحب اعوان
مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
جو مستقل طور پر کام کر رہا ہے
میں ۱۵، ۱۶ مئی کو حاضر ہوں گے
مینجر مشہور دواخانہ چوک داتہ زید کا
نارووال مریدکے روڈ ضلع سیالکوٹ

مکان برائے فروخت
بارہ مرلہ مکان واقع دارالرحمت غربی مشتمل بر پانچ کمرے سٹور۔ باورچی خانہ۔ گیلری۔ فرش پختہ۔ سوئی گیس نصب شدہ۔ کارنر پلاٹ دونوں سڑکیں۔ بہ فٹ چوڑی۔
نیز کمرشل پلاٹس۔ مارکیٹیں۔ دکانیں۔ مکان اور زرعی اراضی برائے فروخت موجود ہیں رابطہ
خرید و فروخت کا مرکز
ملک اینڈ کنسرن
ریلوے روڈ ربوہ
مسائل و مسائل کا سنگم

خوبصورت • پائیدار • سبک رفتار
جی ایف سی
گارنٹی شدہ
پنکھے
(رجسٹرڈ)
ملتے جلتے ناموں سے دھوکہ نہ کھائیں۔ پنکھا خریدتے وقت ہمارا ٹریڈ مارک 31812 اور ڈیلرشپ سرٹیفکیٹ ضرور دیکھ لیں
TRADE MARK GFC FAN
ربوہ میں واحد ڈیلر
پاک آئرن سٹور گولبازار ربوہ